

مجموعہ  
کمالاتِ عزیزی

حالات ۔ کرامات ۔ کمالات  
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

مسنند، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

دارالاشاعت

لاہور

# مجموعہ کمالاتِ عزیز

حالات	کرامات	کمالات
عملیات	ارشادات	محررات

مصنفہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

مترجمہ مولوی ظہیر الدین صاحب فی النسخ

نہدہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

نکاشہ

دارالاشاعت ۰ اردو بازار ۰ کراچی

فہرست مضامین کمالات عزیز

صفحہ نمبر	مضامینات	صفحہ نمبر	مضامینات
۴۸	استغفار کی ترکیب	۷	حالات عزیز کی درگاہت و نکالائت
۴۹	تفت حجابت سے ہونے کیلئے دعا لینی	۸	درگاہت شریف
۵۰	مخبرات عزیز سی	۹	درگاہت
۵۱	برائے نکاح کی دعا لینی و نکاح کی دعا لینی	۱۰	درگاہت
۵۲	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۱	درگاہت
۵۳	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۲	درگاہت
۵۴	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۳	درگاہت
۵۵	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۴	درگاہت
۵۶	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۵	درگاہت
۵۷	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۶	درگاہت
۵۸	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۷	درگاہت
۵۹	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۸	درگاہت
۶۰	برائے نکاح کی دعا لینی	۱۹	درگاہت
۶۱	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۰	درگاہت
۶۲	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۱	درگاہت
۶۳	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۲	درگاہت
۶۴	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۳	درگاہت
۶۵	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۴	درگاہت
۶۶	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۵	درگاہت
۶۷	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۶	درگاہت
۶۸	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۷	درگاہت
۶۹	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۸	درگاہت
۷۰	برائے نکاح کی دعا لینی	۲۹	درگاہت
۷۱	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۰	درگاہت
۷۲	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۱	درگاہت
۷۳	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۲	درگاہت
۷۴	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۳	درگاہت
۷۵	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۴	درگاہت
۷۶	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۵	درگاہت
۷۷	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۶	درگاہت
۷۸	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۷	درگاہت
۷۹	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۸	درگاہت
۸۰	برائے نکاح کی دعا لینی	۳۹	درگاہت
۸۱	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۰	درگاہت
۸۲	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۱	درگاہت
۸۳	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۲	درگاہت
۸۴	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۳	درگاہت
۸۵	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۴	درگاہت
۸۶	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۵	درگاہت
۸۷	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۶	درگاہت
۸۸	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۷	درگاہت
۸۹	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۸	درگاہت
۹۰	برائے نکاح کی دعا لینی	۴۹	درگاہت
۹۱	برائے نکاح کی دعا لینی	۵۰	درگاہت

۱۳۱۳  
 اجرام : طیل اشرف  
 خلافت : احمد شهاب الدین بزرگ



۵۹	جس صورت کا پیرہ جیتا ہو	۵۹	ملن نامہ استغفار
۵۹	برائے فرزند نوحہ	۵۹	ملن نامہ سورج گسی
۵۹	برائے مسوہہ مرضی نامہ اسرار	۵۹	ملن نامہ گسی
۵۹	برائے گشتہ	۵۹	ملن نامہ غافروہ
۵۹	چور پکڑنے کا طریقہ	۵۹	ترکیب استخارہ
۶۰	برائے حاجت روائی	۶۰	نوروز نامہ پڑھنے کی ترکیب
۶۰	فریق استخارہ	۶۰	ملن فراغت رزق
۶۱	برائے تپ	۶۱	یا عزیز پڑھنے کی ترکیب
۶۱	برائے کنٹھ	۶۱	حصار کی ترکیب
۶۱	برائے سرخ بادہ	۶۱	دیگر صمد کی ترکیب
۶۲	برائے ضعف بصر	۶۱	ترکیب قرآن مجید مفت مغزی
۶۲	مرگ کا علاج	۶۲	مرضی کی صحت کے لیے
۶۲	دعا کے حزب النصر	۶۲	حصول مطلب کے لیے
۶۲	دیو ہنڈا	۶۲	ناجیہ صمدی اور دیگر کا علاج
۶۲	علمیات عزیزہ	۶۲	دانتوں کے درد کا علاج
۶۲	ترکیب دھو مسوہہ	۶۲	ہمارے جوئے نفس کے لیے
۶۲	ترکیب فعل	۶۲	جستہ مسوہہ
۶۲	مسوہہ الشیخ	۶۲	جستہ حفظ القرآن
۶۲	غافروہ حاجت	۶۲	دیگر قضاے حاجت
۶۲	غافروہ مشقت	۶۲	مرضی کا حال معلوم کرنا
۶۲	ملن نامہ آفتاب حاجت	۶۲	نور مسوہہ بانیین
۶۲	ملن نامہ سیدہ کالیہ (کاٹنے والی کھنڈ)	۶۲	ملن معادلات
۶۲	ملن الکافور شہین	۶۲	جستہ دریا غفران درو

۶۳	دولت میں برکت کے لیے	۶۳	ملن گرجانے کا علاج
۶۳	جستہ کھلت	۶۳	فرزند نوحہ کے لیے
۶۳	مطلوبہ کو پناہ بنانے کے لیے	۶۳	پیکر کی زندگی کے لیے
۶۳	خاندانہ دروہی میں محبت کے لیے	۶۳	دفع درد و زہر و دفع مل
۶۳	جستہ دفع مرض	۶۳	زیادہ درد کے لیے
۶۳	دفع آسیب و دھم	۶۳	پیکر کے رستے کا علاج
۶۳	دیگر جستہ دفع مسوہہ	۶۳	دفع لکڑ
۶۳	جی. آسیب، بھوت سے نجات کیلئے	۶۳	پسلی کے درد کا علاج
۶۳	دیگر جستہ دفع آسیب، جن و جادو	۶۳	مرگ کا علاج
۶۳	نظر بد کے لیے	۶۳	پیکر کے دانت آسانی سے نکلیں
۶۳	جستہ دفع مسوہہ	۶۳	پیکر دھو آسانی سے پھوڑ دے
۶۳	مکان کی حفاظت کے لیے	۶۳	پیکر کی ہاتھنی کا علاج
۶۳	حاجت روائی کے لیے	۶۳	سرخ بادہ الحنا و کنٹھ مال
۶۳	ہر مرض کا علاج	۶۳	ضعف بصر
۶۳	بجرا کا علاج	۶۳	غوی برائے اسرار کا علاج
۶۳	دیگر دفع بخار	۶۳	ہر بیماری کے لیے
۶۳	بکری کی حفاظت کے لیے	۶۳	دفع بخار درد
۶۳	ہر مرضی کا علاج	۶۳	بازنے کٹے کٹے کاٹنے کا علاج
۶۳	یٹ اور مٹو کے درد کے لیے	۶۳	دفع مسوہہ پیکر کے لیے
۶۳	پیشاب دیکھانے اور پتھر کا علاج	۶۳	جستہ دفع بل
۶۳	درد زہر نجات	۶۳	ساکر بیان ہر جگہ
۶۳	چینگ کے لیے	۶۳	کدو کی پتھر پڑاؤں میں ہانپنے
۶۳	باجت عورت کا علاج	۶۳	پیکر کے لیے











راستہ پر چکر چلا جائیگا۔

(۶) ایک شخص کو ایک بار چند اہل علم و ادب اس نے کئی گنے ایسے بیان کیے جو کسی شخص میں دلچسپی پیدا کیں اس میں کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب کچھ اس پر اس کی لائق رہا اس سے پرچہ لکھیں کہ آپ نے فرمایا کہ غلامی پر کس کا منتر ہے اور اور غلامی زہن میں ہے اور یہ بات کہ جو کچھ فرمادیں اس میں وہ غلامی یہ اور وہ اس طرح پر ہیں اور میں جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں اس پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قہر لے کر کہ خدمت بخار

(۷) ایک شخص نے تصویر میں کی اور کہیں تصویر بنیاب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اس تصویر کو کیا کرنا چاہیے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت صبر علی اللہ علیہ وسلم نے غلامی فرمایا ہے اس تصویر کو بھی غلامی کرنا چاہیے۔

(۸) ایک شخص نے علم کسی گھر کے کونچھوت کی خدمت میں آئے کہ کہہ کر بدنگی قبلہ تپہ نے فرمایا بنیاب حضرت علی کرم اللہ وجہہ و اس کے رکھتے تھے یا نہیں اس شخص نے کہا میں رکھتے تھے پھر حضرت نے فرمایا کہ تمنا کیا کرتے ہو کہما شہد علی حضرت نے فرمایا کہ شادی کر لیں اور غلامی کہے اس کے کہ نام دیا دار ہیں آپ نے فرمایا حضرت کے گھر پر گدا اور علی تھی اس نے کہا میں آپ نے فرمایا حضرت کے مکان مبارک پر کسی بھی گدی کو نہ تھی اس سے جواب فرمادیں میں نے انہوں کی خدمت میں کہے کہ میں نے فرمایا حضرت میں گھٹنا مبارک میں چلے اور اگر کوئی کہتے ہو کہ تمہاری بی بی ہندی لگتے تھے اس سے عرض کیا نہیں میں چلے ہی گئی تھی اس نے کہا میں کہتی ہوں اس نے فرمایا کہ لگ بھگ ہر گھٹنے میں اس کے کہان چاند میں لگ ہے آپ نے فرمایا کہ بن قاضی کا شکر کہ اس کے چار ہفتے مشرب ہیں یہ بھی چھوٹا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار چار اور دو ہفتہ دو پاؤں پر چاہے چار اور شاک آیت انٹرنل پاؤں چار مکان سے تمام طاق لٹ پڑ جائیگا یہ چار کے چار اور خوشی بھٹا شاک چار کی ہیں اس سے تو ہنس کر اور سہی ہو گیا۔

(۹) غلامی محمد رضا رئیس شاربسان آباد کی شادی تھی انہوں نے رقیہ طلب میں سب صاحب کو کہے کہ ایک صاحب کو ناما صاحب کے نام بھی آپ حضرت نے فرمایا اس رقیہ کی پشت پر شعر کہہ کر دلیں کہ وہ جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھا کہ ان کی مجلس کے سب لوگ غلامی ہوئے۔ وہ شعر یہ ہے۔

و مقل خود را دہا بکوں سنے را

اندر دلی اندر وہ خدا بننے را

(۱۰) ایک دہان میں نے کہہ دلی اسلام اور کہیں آپ سے ایک بات پوچھا ہوں کہ تلو و کر غلامیوں کے کہتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم کو کتنا یاد ہے کہ کو کھوئی گئی مائتھو نوں، وہ دہان میں بہت خوش ہوئے اور دعا دے کر چلے گئے۔

(۱۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ مقل رقص و سرود میں انسان خوشی پیش کرتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو فائدہ آئے کہتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے حضرت نے فرمایا کہ ہر ایک کو کھانے پینے کی اور دوسرے پر بھولی تو فائدہ کس پر آئے کہ اس سے عرض کیا کہ میں کے چنگ پر آپ نے فرمایا اس کا ٹھون کا چنگ مثل ناغہ دیکھنے کے ہے اور بھولوں کا چنگ نامہ عبادت کے ہے اس سے نے آئی ہے۔

(۱۲) دو خالوں میں ایک راگ کی تھیں میں اختلاف تھا باقی انسان ہر گز حضرت مولا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کو میں اس وقت قریب مولا محمد رضا خاں کی تقریریں کر رہا تھا لیکن وہ مولانا کو عرض کر چکے تھے حضرت نے فرمایا کہ یہ راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا المیہ نامہ خیر و اور دونوں خوش ہو کر مولا صاحب کو دعا فرماتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۳) ایک شخص کا اور بڑا خوب بیان کیا کہ کھل میں چلتی ہے حضرت مولا صاحب نے فرمایا کہ اس خوب سے مطلق ہر تپہ کہ کہانی الہی واقعہ میں شادی وادہ ہے اس کے کہنا صاحب یہ کہیں جو سکتا ہے ابعد اس نے مکان پر کھڑے ہو کر غلامی کی تو سنی ہو کر فی الحقیقت وہ خدمت اس کی ملے ہے۔ وہ یہ بھی کہ جب یہ شخص شہر غار شادوں میں

ملاقات ہو گئی اور ایک دوسرے کا شفا ساز قیاس سبب سے باہم نکال چکیا۔

(۱۴) ایک غریب صاحب خرمن دہلی دوست واقف بیان کرتے ہیں کہ میں دہلی کو موتا تھا ایک غلاب دیکھا اور گھبرا پام اور خدمت عالی میں حاضر ہوا غلاب عرض کیا حضرت نے فرمایا اس سے گھر میں علی کی صورت ہے، غلاب مراد علیؑ فرمائی کیا بیشک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہو گیا۔

(۱۵) مولیٰ حافظ علی صاحب استاد واقف متوطن ستانہ بیہون دہلی میں والد علیؑ کہتے تھے۔ انہوں نے غلاب دیکھا اور حضورؐ میں عرض کر کے تعبیر پہنچی حضرت نے فرمایا کہ اس غلاب سے معلوم ہو تا ہے کہ تبارہی والدہ کا انتقال ہو گیا بعد علیؑ روز کے معلوم ہو گا کہ تعبیر درست ہے۔

(۱۶) ایک شخص متوطن دہلی لازم بادشاہی حضرت قولا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی خواہ ایک شخص راہ سے تھی وہ طلع کر گئے، آج کو صرف تین گھنٹے بچے ہیں اس میں گوارہ کسی حد میں ہو گا، دل چاہتا ہے کہ کہہ کر اور باقی، مگر سنا ہے کہ خود کو کشتی پر حملہ ہوتا ہے اس لیے آپ سے عرض کرنا ہوں جیسا اور تاج پور علیؑ میں لاکھ حضرت نے فرمایا کہ کلام علیؑ میں لال و گیسو، انہوں نے قال دیکھی وہ غلام سے کہہ کر اپنے ذرا کر لیا غلاب دیکھی یعنی جو غلاب کو چاڑھا حضرت نے کہا کہ اگر دیکھا دہلی میں چلا اور گردن میں لال لپی ہو کر دیکھنا نہیں، پھر انشاء اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق علیؑ کی خواہ کو گھر سے پر سرور ہوا اور وہاں ہی ہمراہ علیؑ اس طرح یہ بیہون رہا کہ میرے پاس نہ لپکا غلاب میری زبان صاحب کا لیا اس میں میں غلاب صاحب لگاؤ کہ آتے ہیں تمام کی غلاب میری زبان صاحب بہت ٹھیک سے پیش آئے لیکن کسانے کہہ کر فرمایا خود غلاب میری ہوسے اس میں غلاب صاحب کا سہارا سے پیش، ایک کہہ کر زبان سے کیا رہتا کہ نہ بھائی، اور میرے ساتھ علیؑ کی دلی غلاب صاحب سے کہہ کر لگا اس شخص کو کھڑا بنا دیا میرے ہوس میں سے غلاب ہے کہ غلاب صاحب نے اس شخص کو کھڑا کر دیا ہے جو انہوں نے حضرت کے کہنے میں دفتر و سرور سالان ہوں

دیکھو کہ حضرت علیؑ اپنے صاحب کے ہر مقام میں واسطے دوستی صلے کے پہنچا، وہ شخص پہلے حضورؐ کے غلاب ہوا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اگر فرشتے لڑکیں اور فرشتے کی ہیں طرح ارشاد ہوا تھا اس طرح حضورؐ میں آیا، آپ نے گفت باہوں سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا میں نے سیاہی کلام میں سے کہا۔

(۱۷) واقف کے دربار حضرت نے فرمایا پرلے شہر دہلی میں ایک شخص دہلی استادہ گر گیا ایک دفتر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس متوطن کو غلاب میں دیکھا کہ یہی بیٹی سے کہہ کر تلبیس سے واسطے غیرات کرے، ہم کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ کنویر ہو کر کھانا انہوں میں مل گئی، اور شاہجہان آباد میں ہے، یہ شخص مجھے لوگھے پر لڑکیوں میں رہتی تھی، اور کھانا انہوں کو قتل لگا ہوا تھا معلوم ہو کر واپار واسطے فصل کے گئی ہے یہ شخص چنانچہ کھانے پر گئے دیکھ کر وہ گئی مردوں کے ساتھ منارہی ہے اور چھینٹوں سے کہیں میں لڑکی ہے، انہوں نے گھر سے پر اس کے باپ کا پیغام اور کیا، اس نے سنتے ہی ایک دو پتھر پانی ہو کر پھینکا اور کہہ کر یہ میں نے ان کے واسطے دیا یہ شخص پیغام دینے والے شہر نہ ہو کر چلے آئے، اسی راست میں سر کو کھینٹنے کے باپ کو غلاب میں دیکھا انہوں نے کہا میں نے جا کر دیکھا اس کی اذات سب غلاب ہو گئی ہے، اس نے کہا کہ میرے اس کے علیؑ میں لیکن اس سے جو درخت میرے پانی پھینکا تھا اس کا ایک قندو ایک جانور کے قلع میں ہو کر قتل کر دے، دیکھتے ہوئے ہلا سا تھا پہلے اس کے قوس میرے اور آپ کے اہم حق تھا اس نے کہہ کر، میں تیرا بڑا لکڑی کر رہا ہوں۔

(۱۸) ایک شخص نے کہہ کر عرض کیا یا حضرت میں نے آج شب کو غلاب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دھتکے مائت کر گئے ہیں، یا حضرت جب سے غلاب دیکھا ہے کہ میری نہیں کہہ سکتا کہ یہ ایک عورت ہے، آپ نے فرمایا کہ اس قدر برفانی کی بات نہیں، ظاہر تھا میری بیوی میرے ذرا مرقع سے کہتی ہے اس کو کہنے کو کہہ کر دیکھ کر بارگاہ اہل کسبہ کا کہہ کر لپکا اور افسانہ اہل میں تھا۔

(۱۹) ایک شخص شہریت ہوا کہ کھانا غلام کے ہوش سے ظاہر تھے حاضر حضورؐ پر کہ

میں کہنے لگا کہ حضرت آج شب میں نے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہم نشینوں کے دیکھا  
 اس وقت سے گویا میں زندہ ہو گیا ہوں، ہم میں میں نے لوگوں میں لوگوں کے نہیں ہیں، ان کا کیا  
 مجھ سے ایک کوئی گناہ نہیں، دیکھو ایسا واقعہ کہ خدا تعالیٰ کو بھی نصیب نہ کر سکتے تھے نظر  
 کیا جواب ہوا تھا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ یہ بات کہ خدا تعالیٰ کی بی بی نے کام نہ کر دیا  
 کہ کہہ سکیں کہ سو دیا ہے، یہ وہ بات ہے کہ ان کا کام نہ کر کے ان کے ایسے ہمد  
 سے تہذیب ہو، بالآخر وفات کیا تو ایسا ہی واقعہ تھا

۱۶۰ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا حضرت مجھے خواب نظر آیا ہے کہ مشرق سے مساب  
 مشن ہوا تو وہ بیکر سو دیا آسمان کی طرف آگیا ہے اور وہ بیکر ہوا ہے کل ہوا  
 سے اور وہ آسمان پر ہوا ہے کہ وہ کامل ہوا ہے اور وہ زمین سے ٹوٹ کر وہ بیکر  
 بیکر اسی ہی دلیل مشرق طرف سے سرعت تمام جا کر غروب ہو جاتا ہے، آپ اس عجب  
 کو مجھ پر ظاہر فرمائی کریں تو جہات بالخصوص ربانی پاؤں، یا کسی لطیف شخص کا امیدوار  
 رہیں تو آپ نے فرمایا کہ تیری قابلیت کامل سے ماہر تھا آج آخر شب وہ ساقط ہو گیا،  
 اس شخص کو نہایت قابل ہو گا کہ یہی زہر کو برز محل سے تھا بلکہ کوئی کوئی اس کے فقر  
 پر یقین ہے کہ یہ جناب ہوا صاحب کا فرمایا ہے اور یہ حکم لگا کر ہے، اس کو کہے  
 تو جانوں کہ ہر ایک اللہ میں سے اپنے وقت کا قانون ہے جن کا یہی زہر کے فقر پر  
 اتفاق لاس ہے اور جناب شاہ صاحب کے فراموشے کو کس طرح جھوٹ سمجھوں کہ غرض  
 زوال ایمان اور جو سب سودہ عینت اور اسے قلع بیعت ہو گا لہذا دیکھو کہ کون سا  
 اور مکان پر جا کر دریافت کیا تو ارشاد فرمایا کہ صاحب منظور کا یہی بھارتا۔

**بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ**

۱۶۱ عالمگیری میں ہوا صاحب کو  
 اور شاہ الغالب کرم اللہ وجہہ کی حامل ہوئی اور بیعت کہہ کہ میں باپ جو کہنے  
 ۱۶۲ جناب علی رضائی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ ان لوگوں میں سے ایک کتب کئی  
 زبان میں ہماری خدمت میں کھیں چھ اور اس کے باپ کا نام اور مقام سکونت اور کتاب کا نام

ہو گا ہر فرمایا کہ نے عرض کیا میں زبان پشتو نہیں جانتا ہوں، حضرت علی رضائی نے  
 فرمایا کہ مٹا لکھیں، آپ خواب سے بیدار ہوئے بعد ازاں کتب و کتاب ہماری اپنے  
 اس کا جواب زبان پشتو میں ہو کر منتظر کیا۔

۱۶۳ ایک صاحب نے مسئلہ پر چکر کے طوائف فرمائی ہیں ان کے جنازہ کی نماز  
 مسئلہ پر حاضر دست ہے یا نہیں، حضرت نے فرمایا جو مردان کے آٹھنا ہیں ان  
 کی بھی شانہ پڑھتے ہو یا نہیں، اس نے عرض کیا پڑھتے ہیں، حضرت نے فرمایا کہ ان کی  
 بھی جنازہ کا نماز پڑھو۔

۱۶۴ ایک سوداگر صاحب الیٰٰ خرمان دی کی زہر سے تباہیت تھی وقت  
 ن کی سفر زہر سے کہ ان کو تہ پہنے باپ کے گھر گئی تو میری طرف سے تم کو لانا ہے، یہ  
 ایسی معلوم ہو کر کہ زہر نہ گوارا ہے باپ کے گھر گئی ہے، اگلے وقت سے جو نئی لپ  
 کی سب سے کہ کہ طوائف ہو گئی، وہ ہے چاند سے لاس ہو کر گئے، ہوا صاحب کو اس وقت  
 روزانہ سارے، خود اگر موجود سے فرمایا کہ اگر شیرینی کھوڑا تو اس کا پھر نہ رہی۔  
 انہوں نے ان کو کہا، اپنے قریٰ کھلا کہ میں اس حدت باپ کے پاس وقت کل اس صورت  
 میں اور کلاس کے آپ کا در ہا کہ وہ کلاس صورت کا ہو گا، انہوں نے اپنے گھر کی دباپ کے  
 سب لکھتے ہیں وہ لکھا۔

۱۶۵ ایک رملو ارمان کھنڈ حضرت کے رہائے، طوائف کے طوائف  
 کشف باطن اسے اور فرما کہ کہ عرض کیا کہ میں نے ایک گھوڑی خریدی ہے کہ مول  
 ہا ہے، حضرت نے فرمایا کہ وہ تم میں دو کیوں، مگر کہہ دیا کہ آپ کی بہتر دیکھوں سے  
 بالکل جان رہی تھی، جب کہو گا، حضرت نے فرمایا کہ تمہارے لئے ہے، رملو اسے کہا  
 درست ہے، آپ نے فرمایا اس کو بھیرا، وہ بھیرے گئے، آپ نے فرمایا اور دیکھ کر جب  
 نیکر کیا تو رملو اسے پر جا کر قیامت اس کی دے دئی، عرض کیا کہ اسے ہی حضرت نے فرمایا  
 یہ گھوڑا کھڑا ہوا ہے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

۱۶۶ ایک روز حضرت حمزہ صاحب نے ایک صاحب کو ملے، ارشاد فرمایا کہ تم نے اللہ



ہو گیا اقدس سرہ کے مزار پر جاؤ اور وضو کرنا کر کے اعلان نماز مغربہ لگا دو بعد نماز حضرت اقدس  
اور فرمود اعلان اعلان سوئے خوشنما کی کہی اس کے لیکن تم نماز پڑھنا ہی کرنا اسلام پیرے  
کے بعد اس کی کوئی کوئی کرنا کر کے پڑھنے میں بیعت کرنا کہ اس سے پاس سے آنا جتنا بیعت نام علم  
نے برہمب اور شاہ اپنے علی کیا کہ ہماری حضرت کے دربار پر کثرت سے کھڑا رہا کہ وہ کلمہ  
ہے اور سر سے دراز نام علم نے پیرا یہاں کیا کیا اس دور کے مزار

۱۷۱ حضرت مراد صاحب نے علی غفرلہ سے فرمایا کہ میں نے دور دراز کے باہر جا کر ایک  
شخص عرب آئے ہیں جن کے آؤ پر رنگ بہ تحصیل حکم سر سے باہر کرکھوے ہوئے دیکھا تو  
ایک شخص مصروفہ کچھ دیر سوچتے آئے ہیں انہوں نے کہ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب  
نے آپ کے استقبال کے واسطے تم کو کھانا لایا ہے اور دیا ہے کہ کرتے ہوئے چلے انہوں نے اپنا محل  
بیلوں کیا کہ میں دیکھ کر ہلاک ہوں اور میری عمر بڑی داخل ہیں اور والدہ کا حکم ہے اور کتب حضرت  
شریعہ صحاح ستہ سب حفظ ہیں۔ ان سے علم قبیل کیا ایک کتاب کسی حکم کی میں کا نام  
راجم کراد میں پڑھتا تھا ایک مقام معلوم نہ ہوا مشہور ہے کہ حضرت زکریاؑ لیکن یہی قسم  
میں نہ آیا اس پر وضو کر کے کتاب تم کو ہدیہ میں لایا اور شہر دہلی میں شاہ عبد العزیز  
ہیں بقیہ کے کہ ان کے جسم سے سے سمجھا جائے اس لیے میں اس وقت کا عالم ہوا  
فرمان سب داخل ان کو کہہ کر دہلی آئے حضرت نور الدین صاحب نے فرمایا کہ کتاب  
کہاں ہے وہ جہاں میں حق لکھ کر رکھا ان دونوں سے فرمایا کہ میں اپنا لکھنا وہ جب حضرت نے  
تشریف فرما ہو وہ عرب بہت اولیٰ ہونے اور دہلی میں بھی لکھا پھر وہ عرب کے دہلی میں لکھتے  
رہے بعد اچانک ملک کے اندر ہو گئے۔

۱۷۲ حضرت مراد صاحب نے فرمایا کہ میں نے اس میں ایک شخص آئے آپ نے  
آگاہی سے اشارہ کیا کہ میں پشت کی طرف تھپا اور آگاہی جب دہلی تمام ہوا اس شخص نے  
دہلی میں کیا اور ان صاحب میں دیکھا کہ صاحب سرور کا نکات علی ان علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں  
اور آپ ساتھ صاحب ہر مسکن کے ساتھ ہوئے اور حضرت کا لڑا ہے ہیں اور  
میں حاضر ہوا تو آپ نے اس طرح اشارہ گشت ہے جس پشت چھٹا لڑا تھا اب میری

حاضر ہوا تو میں ایسا ہی ہوا اس کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا تم حضرت پیچے ہو تم  
منہ سے بڑا ہی ہے اور حضور میں پائے ہے اس لیے فقیر نے کہا تھا

۱۷۳ جناب نور الدین صاحب نے اس سال کو کام میں دیکھا کہ مناسک نماز اور  
کہاں کی تھی اس عمر میں ایک سوار بہت خوب ذرا کتھو وضو لگائے برہمب تشریف لے  
تشریف لے گئے اور کہ حضرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف لے گئے ہیں! جو  
وہاں سے سب سے دور گراں کو گھیر لیا اور کچھ حضرت سے کیا تشریف لے گیا اور آپ کا کلمہ  
انہوں نے فرمایا کہ میرا نام اب ہر پردہ ہے جناب میرے عالم نے فرمایا کہ تم میں حضرت کا کام  
ہی کہتے چلیں گے پھر فرمایا کہ ایک کام کے واسطے بھیج دو اس صاحب سے رویش یا یہ بات  
کہ کہ غائب ہو گئے۔

۱۷۴ اور علی بادشاہ ایک شخص حاضر ہو گئے بعد تمام ہونے دہلی کے انہوں نے سات  
اشرفیہ میں کہیں حضرت نے ہنس کر فرمایا کہ پچھلے سے سات اشرفیہ بعد وہ شخص  
انکر چلے گئے ان کو گھیرا اور علی بادشاہ نے انہوں نے کہ میں یوں اسنے والا  
ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مال دینا بہت عطا فرمایا ہے مگر میرا یہ خدا و عن سے بڑا علی  
کہ کہ تو کثرت علی اور حضرت زکریاؑ کو کلمہ چنہ ہوا یہاں صاحب اس شخص میں لکھا کہ شاہ کوئی  
یہاں شخص مل جائے کہ شکل آسان ہو اس شخص میں یہاں شاہ کا ایک مقام پر رہتا ایک مدت  
نے کہا کہ اس پر آؤ میں ایک رنگ تشریف لے گئے ہیں اگر تم وہاں پہنچو تو تشریف لے کر آچے ہو  
جاؤ لیکن راستہ ایسا دشوار نہ ہو کہ گولہ لائیں جا سکتا ہیں مے اپنے گویا سے کہ تم صاحب  
میں رہا اور میں جا تا ہوں مگر میں تجھے ہی دہلی کہاں تو میرے دہلی سے اور صاحب اور  
دوسرے آپ سب عقیم کے چنے ہاں پھر یہاں گیا تو دیکھا کہ ایک کچھ کچھ کچھ ہوا  
ہے اور اس میں ایک رنگ تشریف لے گئے ہیں اس کو کہہ دیا تو کہ ہے اس سے سب  
بہا مال کہ سنا یا فرمایا کہ پڑا ہو گیا ہے اس کو کہہ دیا اور وہاں مقام پر ایک چڑھنے ہوا  
دیکھا کہ وہاں کے فضل سے تم چھپے ہو جا آگے میں سے اس طرح عمل کیا اسکی اور کئی  
اور میں اسے کھال کے فضل کا کہ ہے اچھا چکا پھر میں ہی ہر رنگ کی خدمت میں رہا یا دیکھا کہ



میں واقعہ ہوا کہ اس کی کمر بوسہ ہوئی کہ شکل کوئی کی باقی کوئی رچا ہوئی چند اور کئی خیریت کا شکل  
مختلف اور وقت مسجد میں باقی چہ ہزار آدمی تھے حضرت نے فرمایا کہ میں کسی کی طرف  
دیکھوں اس بارے میں دیکھتا۔

۱۶۹ ایک شخص پر لباس عمدہ و صورت اچھا اور ہنگامہ خیرین مگر پرانی عادت کے عمدہ  
گھوڑے پر سوار تھیں دار تہ و متعلیٰ علیہ میں حضرت نے حضرت عارف سادات میں اپنے  
صاحب مقدس مراد العزیز و جامع ہوا اور شایستگی و عقائد اور مشفق تھا حضرت کے قدموں پر  
مگر تڑپنے والا آپ نے شفقت تمام فرمائی کہ اس سے علیٰ غرض اس نے عرض کیا کہ ایک سادہ  
متعلق جیسے تھیں کہ وہ اپنے اس کی دفتر شایستگی میں جیسا ہے خود سالی سے بھاری ہر  
اداس کے بہت سہا ہوا کہ کچھ متعلق کا کچھ ہر اس کی شادی ہوئی اور باطلی مسئلہ اس  
کے واسطے گزرتے کے آئے ہی عداس کو سہا ہوا میں گئے اس واسطے مشغول ہو کر اور اپنی زندگی  
سے ناہم ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا میں حضرت نے اس کی شکل کی اندر کیا کہ تم کو  
میں حضور شاہ و امیر زمانہ صاحب کے ہاں اور کثرت کو چند آدمی واسطے پیشوا کے کمر کو رہی  
اس سے اس وقت میں گئے اور شایستگی میں رہا تمام شاہ و درہ علیٰ کوئی بطور بھائی کے گئے  
اور حضور میں عارف صاحب کے گئے حضرت شفقت سے اس کے حال پر توجہ فرماتے اور  
ایک شخص کو فرمایا کہ غلطی سے ساہوکار ہوا سلام کو دے اور ساہوکار حاضر ہوا آپ نے اس سے کہا کہ تم  
دانا اور عمدہ کمال میں اس نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا کہ ان کے آگے  
دیا کہ ان کے آگے حضرت ان بیٹوں کو کہہ کر کہ کوشش میں کوشش سے گئے، متولی اور  
میں باہر نکلے وہ بیٹوں بچتے ہوئے گئے اور متولی و بیویوں کی کوئی کمال میں خود کو کہنے  
آئے اور عرض کیا کہ حضرت نے فرمایا کہ آپ کے ہوا ہو کر اور آپ اس کو سہا کیا اور قاز  
پر صوفائی تھیں اس کے نکاح وہ لوگ کا رہا۔

۱۷۰ ایک شخص دہلی میں دروہ ہو کر رہا وہاں میں شریعت سے اور بڑے تھے حضرت  
مراد صاحب شریعت کے گئے اس شخص نے حضرت کی تعلیم کی اور حال اچھا اس طرح میں  
کہا کہ ہم وہ شخص تھے آپ میں بہت دیکھتے تھے اور بہت سے لوگوں کی سہا دیکھتے تھے

۱۷۱ ایک شخص کو کہہ دو دفعہ کہ جب ہم اس کو دفن کرنے گئے تو ایک کتا بلیغ سر پہنے کی قیمت  
کی بیوی کہیں تھی وہ نکلا کہ قبر میں نہ کوئی اور وہی بھول گیا، بعد ازاں جب آئی چلے گئے  
تو کہہ دو دفعہ کہ یاد رکھو اور پڑا اسوس اس کا ہوا، رات کے وقت میں نے جا کر قبر کو دیکھا  
دیکھا کتا رہے متور دیکھی ہے لیکن وہ مودہ قبر میں نہیں ہے، یہی ان ہوا، ایک کتا کی نظر آئی  
وہ نگاہ دیکھا کہ رہا ہے اور وہ شخص بھی دست میرے دہان بیٹھے ہیں اور کلام مجید  
پڑھتے ہیں وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر انہوں نے کہا کہ تم باقی کی سیر کرنے میں  
سیر کرنے لگا پھر بیروت باغ باغ میں لے کر بہت جگہ کے کھانے پڑے ہیں اور ان کو کچھ کر  
ان میں ڈالتے ہیں، ایک شخص نے میرا ہاتھ دے کر کہہ کر کہ اب تک اس کی نگاہوں کے  
نشان موعود میں آگے آگے لیے میرے نکاح میں چڑھا رہے ہیں مولیٰ کی تھی وہ میری دھم سے  
کہا میرے پاس پیسے ہیں، یہ کتا پاسو رہے کہ یہ کہنے کے لیے اس نے جواب دیا کہ اس  
کو میں کیا کروں غرض بہت بحث ہوئی اس عرض میں وہی شخص قوت شدہ تلاش کرتے  
کہتے دہان ان کہتے، حضور کے کہ یہ سرے نہیں ہیں زندہ ہیں، یہی حکایت کو کہتے ہیں  
بڑی مشکل سے انہوں نے چھوڑا کہ جب میں چاہیے جگتا ہوں اور وحشت مزاج ہوں  
ہے چلنے باقی کو کہہ کر کہ کتا باہر وحشت ان کی دروہ ہوئی اور چلنے کو اپنے ساتھ  
آئے وہ شخص تانت و تہمت میں حاضر رہے۔

۱۷۲ ایک شخص کو کہہ دو دفعہ کہ جب ہم اس کو دفن کرنے گئے تو ایک کتا بلیغ سر پہنے کی قیمت  
کی بیوی کہیں تھی وہ نکلا کہ قبر میں نہ کوئی اور وہی بھول گیا، بعد ازاں جب آئی چلے گئے  
تو کہہ دو دفعہ کہ یاد رکھو اور پڑا اسوس اس کا ہوا، رات کے وقت میں نے جا کر قبر کو دیکھا  
دیکھا کتا رہے متور دیکھی ہے لیکن وہ مودہ قبر میں نہیں ہے، یہی ان ہوا، ایک کتا کی نظر آئی  
وہ نگاہ دیکھا کہ رہا ہے اور وہ شخص بھی دست میرے دہان بیٹھے ہیں اور کلام مجید  
پڑھتے ہیں وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر انہوں نے کہا کہ تم باقی کی سیر کرنے میں  
سیر کرنے لگا پھر بیروت باغ باغ میں لے کر بہت جگہ کے کھانے پڑے ہیں اور ان کو کچھ کر  
ان میں ڈالتے ہیں، ایک شخص نے میرا ہاتھ دے کر کہہ کر کہ اب تک اس کی نگاہوں کے  
نشان موعود میں آگے آگے لیے میرے نکاح میں چڑھا رہے ہیں مولیٰ کی تھی وہ میری دھم سے  
کہا میرے پاس پیسے ہیں، یہ کتا پاسو رہے کہ یہ کہنے کے لیے اس نے جواب دیا کہ اس  
کو میں کیا کروں غرض بہت بحث ہوئی اس عرض میں وہی شخص قوت شدہ تلاش کرتے  
کہتے دہان ان کہتے، حضور کے کہ یہ سرے نہیں ہیں زندہ ہیں، یہی حکایت کو کہتے ہیں  
بڑی مشکل سے انہوں نے چھوڑا کہ جب میں چاہیے جگتا ہوں اور وحشت مزاج ہوں  
ہے چلنے باقی کو کہہ کر کہ کتا باہر وحشت ان کی دروہ ہوئی اور چلنے کو اپنے ساتھ  
آئے وہ شخص تانت و تہمت میں حاضر رہے۔















دیکھ ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ مرثیہ میں جو کوسا خط مرثیہ شریف  
فارسی و عربی یاد آئے ابھی وہیں لکھا ہوا ہے۔ پھر آپ نے ایک روایا جو صاحب سرور  
کائنات کی شان میں تصنیف فرمائی تھی۔

روایا: ایسا صاحب الجلال راسخ البشر  
دیکھی اٹھا دکھان مقصد  
بعد از دعا درگ تری تر شمس

۵۲۱: روایت ہے کہ ایک اگر روز قابض کے آپ کے پاس آیا ہوا بی وفائی میں دست  
مکمل کاٹ کر لایا تھا حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے وہاں سے کتنے کتنے آئے  
ہیں جو حق پرست تھے۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس نے ایک شعر فرمایا  
کے جگہ کہ مجھے اوسطی اہل حق  
کہیں بڑے بڑے دن واک باوفا سست  
اور کہ اس شعر سے بڑی روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ وہاں سے کہ وہاں سے کہیں ہیں اور  
ایکے نچ کر ایک حضرت مولانا صاحب نے اسی وقت ان کے کلب میں حضور فرمایا  
جنگلی کرتار بہت قوی باشد  
صاحب بر سر آب اگر تر دریا سست

فرمایا کہ صاحب اپنے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے وہاں سے کتنے کتنے آئے  
ہیں جو حق پرست تھے۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس نے ایک شعر فرمایا  
کے جگہ کہ مجھے اوسطی اہل حق  
کہیں بڑے بڑے دن واک باوفا سست

۵۲۲: روایت ہے کہ درمیان شریف میں حضرت شاہ غلام علی صاحب قادیان لکھنؤ  
اور مولانا صاحب نے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے وہاں سے کتنے کتنے آئے  
ہیں جو حق پرست تھے۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس نے ایک شعر فرمایا  
کے جگہ کہ مجھے اوسطی اہل حق  
کہیں بڑے بڑے دن واک باوفا سست

۵۲۳: روایت ہے کہ شہر کے ایک دوست نے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے وہاں سے کتنے کتنے آئے  
ہیں جو حق پرست تھے۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس نے ایک شعر فرمایا  
کے جگہ کہ مجھے اوسطی اہل حق  
کہیں بڑے بڑے دن واک باوفا سست

میں کتاب کے کلمات میں لکھا ہوا ہے۔ ایک ایک جگہ سے حضرت کی خدمت نبوت کا کوسا  
یہ تھا کہ وہ جتنی بھی اس عالم کے لکھنؤ میں اس کی کتاب لکھی ہے حضرت نے فرمایا صاحب یہ  
بات ہے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے وہاں سے کتنے کتنے آئے  
ہیں جو حق پرست تھے۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس نے ایک شعر فرمایا  
کے جگہ کہ مجھے اوسطی اہل حق  
کہیں بڑے بڑے دن واک باوفا سست

۵۵۵: ایک شہر نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ کتاب آپ ہر شخص کے ہاں  
کا جواب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت فرمائیے فرمایا کہ مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے وہاں سے کتنے کتنے آئے  
ہیں جو حق پرست تھے۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس نے ایک شعر فرمایا  
کے جگہ کہ مجھے اوسطی اہل حق  
کہیں بڑے بڑے دن واک باوفا سست

۵۶۱: روایت ہے کہ ایک اگر روز حضرت نے فرمایا کہ میں نے وہاں سے کتنے کتنے آئے  
ہیں جو حق پرست تھے۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس نے ایک شعر فرمایا  
کے جگہ کہ مجھے اوسطی اہل حق  
کہیں بڑے بڑے دن واک باوفا سست



۵۷) ایک گھر میں شاہ صاحب سے سوال کیا کہ یہ کب لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز نہیں  
جو ہمارے قرآن میں مذکور ہے بات قاطعہ ہے حضرت نے فرمایا اے اللہ ہے اس گھر میں نے  
کابل کا ایک کافر کو اس سے پہلے فرمایا جاننا دیا تو پتا چلا کہ اس نے کافر سے کہا  
اس گھر کے ایک نبی کے ہاتھ پر دم کر دیا وہ سوا ہوا گیا تب اس نے گھر میں سے کچھ لے کر  
دوسرے شخص سے ہاتھ کر دیا تا کہ حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق  
نہیں ہے جانور کا فرق ہے۔

۵۸) ایک شیعوں کا فاضل زیادہ اس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت اڑ  
بھگت کی اور اس سے ہزاروں روپے کی کسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب کو نہ کر دیا۔ انہوں نے  
مظہر انشا علیہ سے کہہ کر کہا کہ کافر میں دم کر دیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں بھی اسی راہ سے گیا  
ہوں چاہے وہ ایک دفعہ ہوا حضرت کا اخیر زمانہ حاضر ہو گیا ایک کھال ہے آپ جواب  
دینے فرمایا کہ کیا مطلب ہے اس نے کہا میرا زود ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے مانیوں  
کا جس سے پہچانتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرنا تب گریزی بھروسے میں آ گیا آپ اس  
لو سے بیان فرماتے کہ میں سمجھتا ہوں آپ نے فرمایا تو صحت آسان بات ہے میں سمجھتا  
ہوں کہ مشکل بات چوتھی ہو گئی ہے۔ اس نے کہا حضرت نے بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علی  
بیان کرنا ہے اور میں نے علم آدمی کو بھی سننا کہ کوئی بات بھکرے تو وہ بھی میں سمجھتا ہوں آپ نے  
فرمایا کہ انشاء اللہ قائل ایسا ہی ہو گا جو کہ میں نے فرمایا کہ اس قدر استدلال رکھتے ہو تو کیا جو  
بات چیت آپ کہتے ہیں میں بڑی بھروسہ رکھتا ہوں کہ اس کے خیال میں یہ بات علی کو کوئی  
بات آپ سے سن کر اس میں غی ہو جائے کہ گھبراہٹوں شاہ صاحب کے کلام تو بڑے شوقین ہوں  
کے لئے شوق ہے نہ کہ اس سے کسی ملکہ کا نام لیا۔ فرمایا یہ تو کوئی مغربی تم کہتے ہو وہاں  
کے لوگ تو میں خوب جانتے ہوں کہ ہمارے دوسرے فلسفے اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے علم  
کے لوگ دوسرے علم والوں کی بہ نسبت زیادہ شاہ صاحب سے ہیں۔ اور ہم علم ہر فلسفے کے بہت  
سے صاحب ہیں۔ پھر اگر اس میں پسند والے نہیں لراہ دھاتے ہیں یا دوسری پسند والے اس نے  
کہ اگر کوئی پسند والے چہرہ لایا اس تک والے زیادہ دانت ہیں اور دوسرے تک والے اس نے

کہ اگر اس تک والے ہر حال زیادہ دانت ہیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے کہ  
سمجھنا چاہیے کہ حضرت محمد مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد میں نے کئی اور کتب دیاں  
سے حدیث مذکورہ کو بہت کئی اور کئی کتب میں اکثر سطر کا اتفاق نہ ہوا۔ اب کہ اور حدیث میں جا کر  
دیکھنا کہ وہ کہ حضرت کا وہ بیویوں کے مطابق تھا شیعوں کے وہ حدیث میں کہ اب پھر آپ  
نے سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے جس سے ان میں اور شیعوں میں فرق ہو اور ان کی محبت  
تو شاہ صاحب نے کہا جو فرق حالات میں ہے تو اسے معزز کہتے ہیں اور جو اس کے برعکس  
حالات سے ہو تو اسے کراہت کہتے ہیں۔ تم تو کھنڈوں کھنڈ پیر سے بیان کیا ہے جو کھنڈوں سے  
سید عبدالقادر عثمانی اور سلطان نظام الاولیٰ وغیرہ شیعوں سے سنا ہے یا شیعیان علی  
اور باقر و امام وغیرہ شیعوں سے ہے۔ میں کہیں غافل ہو گیا پھر فرمایا کہ اگر یہ تو کہہ کر چلیں  
تک کہ انے تو اپنے اہل و عیال و صاحب وغیرہ لوگوں کے سپرد کر کے آئے ہو کیا میرا جی بچاؤ  
ہے اور قبولیت واسطہ میں ہیں۔ فرمایا انہیں مستحضر صاحب یا جانیں کہ اگر غافل نہ ہوتا تو پھر  
میں کیوں کرتا اس وقت آپ نے فرمایا کہ حضرت علی علیہ وسلم کو کلام مجاہدوں سے قرآن شریف  
بہت عزیز تھا۔ چنانچہ حضرت کے وقت فرمایا کہ میں اکل اور کلام انہیں چھوڑا ہوں۔ اب  
کہ کوئی قرآن شریف شیعوں کے خط میں ہے یا شیعوں کے۔ یہ بھی سن کر سکوت کر پھر فرمایا کہ  
شخص کو کسی سطح پر کہتے ہیں کہ وہ بہر گشت اس کی متابعت کرنا چاہے تو وہ اس سے ہٹ کر  
ہو یا یا میں اب حج کو کرنا چاہتا ہوں اور وضع حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دہلی  
پر مستحکم ہوتی ہے یا شامی صاحب کلام حضرت سے اپنے سے تعلق فرمایا کہ  
اس سے سوائے سکوت کے اور کہ نہیں چلاؤ اور کلام۔

۵۹) ایک مولوی نے صاحب مخدوم دہلی دوسرے مولوی سے کہیں صاحب مخدوم دہلی  
میں ان خلع سنا جو راہ دولہا میں ہے کہ کچھ شیعہ نہ تھے لیکن بہر گشت جناب  
مولانا صاحب اپنے فاضل تھے۔ جناب مولانا علی خان صاحب کہتے ہیں کہ میں نے مولانا  
کو کہنا ہے اور وہ بھی مستحکم مولوی سے صاحب جو کہنے کو وہ فرماتے تو وہ فرماتے کہ اچھا کہ  
بخصوص کام چاہے کہ ایک ملکہ فرماتے کہ انہوں نے صاحب اسکا بیان کننا شروع کیا اس

































اَلَا بِاَنَّكَ اَتَقَبَّلُ الْعَظِيْمَ وَتُحَقِّقُ الْاَمَّةَ عَلَى غَيْرِ خَلْقٍ مَعْنِي ذَا اَلَمٍ وَ  
اَتَقْبَلُ اَهْلَ الْاَنْبِيَاءِ وَتَسْتَلِمُ شَيْئًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اِيْتِيْلِيْكَ يَا اَكْرَمَ  
الْقَابِلِيْنَ -

برائے ضعف بصیرت و عیاض سے ان کا جو دوسرا بیت پڑھا کرتے ہیں نماز کے  
بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا لَوْ لَا اَنْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ الْوَلُوْءُ مَعْنٰی لَیْسَ -

برائے صریح دعا علی جو رنگ میں چمکا ہو تو ماننے کی ایک نکتہ ہے اس میں بکثرت  
رنگ کا علاج  
اَلَا اَنْتَ اَرْزُقُنِيْ رِزْقًا وَّ اَلَيْسَ لَكَ اَنْ تَكُوْنُ اَرْزُقًا وَّ اَرْزُقًا مِّنْ لَّدُنَّكَ  
يَا حَسْبُكَ اَلْحَمْدُ جَنَابًا عَلِيْكَ بِعَقْدٍ مِّنْ سُلْطٰنٍ اَوْ رَا حَسْبُكَ  
اَللّٰهُ تَوْفِيْقٌ دِيْنًا وَّ اَلَا بِهٖ اَوْ رَا حَسْبُكَ اَلْحَمْدُ رِزْقًا وَّ اَلَيْسَ لَكَ اَنْ تَكُوْنُ اَرْزُقًا

### دُعائے حزب النضر

حزب النضر کو جس رنگ حزب النضر بھی کہتے ہیں حضرت مولانا سید ابوالحسن شافعی  
کی تاہیات سے ہے بعض نسخوں میں ہے کہ انی اوسحاب شافعی کی تاہیات سے ہے  
آیت صبرا اللہ و علم الکونین علیہم الرحمن ہے اور اس میں مرقع پر ماگن پہنچے بعض ماگن  
کہتے ہیں کہ ماگن امداد کے لیے شاہین سلامت اور قبولیت کے لیے قریب تر اس سے  
بہتر ہوئے لڑو ایک کوئی عمل نہیں۔

اس کے عمل کی ہر ترکیب ہے کہ مرقع کے بعد جب رنگ سہا میں کروم کہ دو  
رکعت نماز پڑھے اور شہد پڑھنے کی ایہیت پڑھنے اور منہ والی سے آیت  
سُبْحٰنَا اَللّٰهُ وَ بِحَمْدِہٖ اَللّٰهُ کَبُوْا - ہم مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کا قصہ کہے  
بعد اس تمام میں پڑھ لکھ تو سات مرتبہ حزب پڑھے پھر آیت مذکورہ کی ہم مرتبہ

پڑھے اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اس کے بعد پھر اس کے بعد  
آیت مذکورہ اور سات مرتبہ حزب پڑھے پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر  
یہاں تک کہ دعا ماضی ہو جائے بعض عارفین کا بیان ہے کہ میں نے اس کا خوب تجربہ  
کیا ہے اور بہت سے سرکش اور ظالم اس کے پڑھنے سے ہلاک اور شاہان ہو گئے ہیں۔ ان  
سات مرتبہ کہ فرمایا جو پاک استحقاق نہ ہو اس کی تباہی کے لیے صرف اپنے نفس کو کافی  
کرتے کہ ظالم نہ پڑھے دو دن اس کا بال خود اس کی قوت خود کو کہے گا۔ بعض لوگ باطنی  
کسی نے بھی اسکو پڑھتے ہیں۔ فلذا دعا دل رستے وقت دعا کے موقع پر باطنی دعا کا تصور  
کرنا چاہیے جو شخص اس آیت مذکورہ کو پڑھنے کے بعد ۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ  
پڑھا کرے تو لوگوں کے دل میں اس کی محبت اور وقار پیدا ہو اور لوگ اس سے ڈرنے  
لگیں۔ اور اگر کسی سرکش کے قصہ کے وقت اس حزب کو پڑھتے ہیں تو اس کا قصہ خود بخود  
جو شخص کی ظلم کی تہ میں ہو اس کو پڑھنے کے وقت گیارہ مرتبہ اس حزب کو پڑھے خدا  
جانتا کہ وہ اپنے دشمن پر غالب ہو جائے گا اور وہ مقصور و مغلوب ہوگا۔ یہ میرات میں سے  
ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ آیت شریفہ کے نقش کو جو شخص کندہ کر اپنے پاس رکھے نیز  
آیت شریفہ کو ۵۰۰ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھے تو دعا اور دنیا کے دلوں میں اس کی دست  
پڑھی ہو جتنی پیدا ہو اور جو شخص آیت شریفہ کے نقش کو طاعت میں پڑھ کر جو رنگ  
لوگ سے پڑھنے اور آیت کو ۵۰۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھے یا اس کے قرائت  
تعالیٰ تمام اسباب ضروریہ اس کے صیاد کو دے گا اور خدا کے حکم سے وہ مقبول دعا  
ہوگا۔

### وَهُوَ هَذَا

۵۰۰ مرتبہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ بِسْمَلِکَ لَا یَسْتَعِیْذُ مِنْ قُوَّتِکَ وَ یَسْتَعِیْذُ اِلٰی قُوَّتِکَ تَعٰی  
یَعِیْزُ تَرٰقِ اِلٰی حُسْنِ مَا یَنْتَ وَ یَحْسَبُ اَنْتَ اَمْسَ اَسْفَلَ اِیَّاکَ تَرٰقِ









[illegible]

آخراً حلیہٴ ولادتِ ملائکہ پانچوٹوں میں شریعتِ محمدیہ کی روشنی میں  
 کے لیے دعا ہے کہ جلد ہی اس کے سامان پر سرورِ قدوسی "اِنَّا اُنزَلْنَاهُ"  
 برپا ہو، سرورِ کائنات کی حق تعالیٰ کی طرف سے۔

تَرْكِيبُ فِعْلِ

[illegible]















أَسْفَلُ أَمَلُهُ رَقِي حِينَ نَحْيَ وَتَلَبَّ قَاتِلُهَا كَيْسُو. دیکھو کہ اور یہ آیت بظاہر پر  
گندہ ترغوش ہوا اور اللہ تعالیٰ سے اس بلا سے تلافی میں داخل ہونے کی دعا کہے اور یہ  
آیت عذاب پر لگنے سے توس عذاب سے ڈرا کہ اللہ میں چاہا کہ وہ نہ تو ذرا ظلم، اَللّٰهُمَّ  
ارْزُقْنَا دُفْعَ رُفْعِ عَذَابِ عَمَلِ كَيْسُو دُفْعَ عَمَلِ كَيْسُو دُفْعَ عَمَلِ كَيْسُو دُفْعَ عَمَلِ كَيْسُو  
پڑھا کر کہتے تھے، وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا دُفْعَ رُفْعِ عَذَابِ عَمَلِ كَيْسُو دُفْعَ عَمَلِ كَيْسُو دُفْعَ عَمَلِ كَيْسُو  
تُؤَرْ اَوْ هُدًى وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْنِيْ وَثَبِّتْ لِيْ وَثِقَةً وَثَقِيْ وَثَقَةً مَا يَجُودُ  
وَ اَزْزِقْنِيْ تَبَادُ وَثَقَةً اَتِيْلِيْ وَ اَطْعِمْنِيْ اَتِيْلِيْ وَ اَسْقِنِيْ اَسْقِنِيْ  
وَبِ اَلْخَيْرِ اَتِيْلِيْ اور تلاوت میں اتنی آواز دہرہ ہر س کے کو دوس کے اس سے کہ نہ ہو اور  
اس قدر پکار کر دہرہ دوسرے شخص سے اچھا ہے دہرہ اچھی ہے گناہ پرستہ بہتر ہے صاحب  
ہے اور قرآن پاک کو خوش گوارا ہے تلاوت کے تلاوت کے اور قرأت نمود کر کے مگر عورت  
کو آٹھ نہ کیجئے کہ نطق بدل جائے اور انتظام قرأت میں اجتناب واجب ہے نمازی  
کتاب میں اور باطنی تعجب یہ ہیں کہ جتنی یہ نیاں کہے کہ وہ روح تعالیٰ کے ہوتے رہا  
ہوں یہیے شاگرد امت کے سامنے اور باطنی یہیے کہ وہ کہے کہ یہ تلاوت کے واسطے رب العزت  
سے من رہا ہیں اور اسی تحریر کیونکہ علامہ ہے یہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام  
سے فرمایا ہے اور شیخ القوس نے کتاب موارث میں ان سے نقل کیا ہے کہ فرمایا اَللّٰهُمَّ  
اِزِيْلِيْ سَخِيْ اَسْتَعِيْظُكَ سَخِيْ اَسْتَعِيْظُكَ ..... نیز میں آیت شریف  
کو اس طرح پڑھتا ہوں اور اس کی تکرار کرتا ہوں کہ اس آیت کے کہنے والے سے کسی  
بھتا ہوں۔ موارث میں اس روایت کے نقل کے بعد گناہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق  
اس وقت تشریف لے رہے تھے کہ ہوجائے تھے میں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منا  
ٹھا کہ اَللّٰهُمَّ اِزِيْلِيْ سَخِيْ اَسْتَعِيْظُكَ سَخِيْ اَسْتَعِيْظُكَ۔

جستہ شفا سے مراد پیش  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

تُؤَرْ اَوْ هُدًى وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْنِيْ وَثَبِّتْ لِيْ وَثِقَةً وَثَقِيْ وَثَقَةً مَا يَجُودُ  
دوسری روایت کہے اَللّٰهُمَّ اِزِيْلِيْ سَخِيْ اَسْتَعِيْظُكَ سَخِيْ اَسْتَعِيْظُكَ سَخِيْ اَسْتَعِيْظُكَ سَخِيْ اَسْتَعِيْظُكَ

جستہ شفا سے مراد پیش  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے  
پیش کی سمت کے ہے

















































کھانہ کے کباب، مرغیں، عدوان، بوسے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم و بیان کی وجہ سے کمال کیا ہے کہ جس میں جو خود بخود آتے ہیں، اس کے برابر میں کلمہ حال لکھتے ہیں اس وجہ سے انتظام اور انتظام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں، خود بخود لکھنے سے سب کچھ کی رعایت رکھی ہے۔ اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت مسلمہ سابق کتاب، ہوا کرتا شرح حزب الجہاد میں لکھتے ہیں کہ میں نے اس شخص پر جو اہل دکن و عرب کے انتظام اور انتظام پڑھتا ہے، اور واسطے قوت جیسے جہاد پر دت کے واسطے جہاد پڑھتا ہے اور اس دعا کے اہم حصے کا سبب حضرت ابو الحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے ولی نعمت حکیم امت مسلمہ نے شرح حزب الجہاد میں لکھا ہے کہ شیخ ابو الحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفتر قاہرہ میں تھے کہ کچھ دن قریب گئے تو یاروں سے آپ نے فرمایا کہ قریب ہے ہم کو اشدھ جہاد ہے کہ اس سال میں کچھ گویں جہاد تلافی کرو۔

وہ سقون نے ہر منہ جوش کیا گوئی جہاد حسب دل خواہ فرمایا، لیکن ایک جہاد پڑھنا نصرائی کا ملا اس پر سوار ہو گئے جہاں مل گیا اور قاہرہ کی محارت سے اُس کے نکل گئے تو کچھ ایک ہوا مخالف پتلے کی جہاد کر گیا، ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا اس جگہ سے قاہرہ کے ہائیڈرو پلانٹ ماہرین حسب اطلاق تھیں، جو لوگ بد مذہب تھے وہ لکھتے دیکھ گئے کہ حضرت کتنے تھے کہ مجھے کچھ حکم ہوا ہے کہ تاج کلاہت ہی قریب ہے اور ہم ابھی پہلی بار تھے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام تین آجڑے نہایت ہی رنج و کین ہوا لیکن قوت زور باری سے مصر و قسطنطنیہ علیہ الرحمۃ قیادہ فرمایا ہے تھے تو ان دعا کا اہم جہاد حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا گیا اور انوش نے ارفی فرمایا کہ اس دعا سے حزب الجہاد کو ہر صورت خدا سے تعالیٰ کی قدرت کا نشانہ کھو فوراً چورنگ اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاد کے نافع کار کو چاکر فرمایا کہ جہاد کا ملکا خدا۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم فکر و غما میں ناس وقت ہو جائے اسے اور میں جہاد میں پہنچا رہا ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ ہاں میں کسی قسم کا سوا اس دلاور ہو ہم کہتے

ہیں، اس پر مل گیا کہ خدا تعالیٰ کی محبت نہایت دلچسپ۔

لیکن کا اظہار تھا کہ کوئی فتح ہی اس قدر ہے جہاں کہیں سے جو سب باندھیں مٹی وہ کھول دے کہ جلدی ہو جائے اسے کلاہت والا اور نہایت جلد اور آسانی سے پتھر و عافیت و سوغاتی اپنے مقصد مبارک کو پہنچ گئے۔

پڑے نصرائی کے کہ وہ اس کے تھے شیخ علیہ الرحمۃ کی کلاہت دیکھ کر مسلمان ہر محلے اس واقعہ سے دہ نصرائی آرزوہ خالہ ہوا پھر وہی پڑھا نصرائی خواب میں گیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بیٹی جماعت کے ساتھ رشتہ میں جا رہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی پہلو میں اس سے چاہا کہ وہ بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ رشتہ میں چلا جائے تو فرشتوں نے اسے فوراً جھک دیا اور کہا کہ توشت میں نہیں جا سکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے۔ لیکن جب تو ان اشارات کے خواب سے اس کو اس تندرست ہوئی اور خدا سے تعالیٰ نے اس کو بدایت دی کہ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور فرشتہ رشتہ نوریت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیا اور اس المون کے لوگ اس سے پیش طلب کرتے گئے

### دعا کے حزب الجہاد پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ کلاہت پڑھا کر کہے ستر فقرہ سات دفعہ اور تین دفعہ غرض میں قدر اس کا نفس منتشر ہو جائے اس کے ساتھ کوئی اسم یا کیت شریف حسب مطلب پڑھے پڑھے ہیں اس کے حزب کو تمام کہے اور نہایت آسان عاجزی و تیزی سے خداوند تعالیٰ کی دعا میں دس دفعہ پڑھا ہو بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ جس سبب کہ کوئی نام غیر کہ ایک سو کوئی لغوی اور ایس فقرہ کی ضمن میں حضرت معین اسرار فرشتہ ملحق اور حضرت علیہ السلام قائل اور حضرت زیدہ العارضین قدس سرہا کہیں عقل و ادب ایس یقین قائم انہیں عالم لائق واقف کنون حکیم امت مسلمہ ولی نعمت محمد و سوا و صفیہ ناشائی اللہ تعالیٰ کے لئے دیکھی دتہ اللہ علیہ نہایتی کتاب کو اس شرح حزب الجہاد میں لکھے ہیں۔ بیان کہتے ہیں تاکہ ان پر ہو کہ کہ اس کے اس مطلب















**جنت دفع شر دشمن** **مَسْكَنَةُ الْفَقَرَةِ وَهُوَ الْيَتِيمُ الْعَبْدُ** یہ فقر و صعب دشمنی دفع کرنے سے لاکھوں چیزوں سے بہت نفع کا ہے۔ دشمنوں کے شر سے کفایت کیا کرتے ہیں اگر گھر پر ہے، وفاقان شرع کا کتابہ قرأت پہنچا کر رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچتر پچتر بار پڑھے، اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے، ہر رکعت میں پچاس بار پڑھ کر پڑھے، وفاقان شرع کا کتابہ تو ایک ہزار بار روزانہ کرے۔ سات دن تک اور اتنا دہرے کہ اس کا پی کے حد کے موافق پڑھے۔ جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

**جنت دفع فقر و صحر** **وَسْتَرِ الْفَقْرَ فِي سِتْرٍ مِنْ سِتْرِ الْمَلِكِ تَابِعَهُ** یہ فقر و صحر اور غریب سے حفاظت کا ہے۔ **اَلْاَكْبَرُ اَلْمَلِكُ وَتَبِعَهُ كَرَمٌ عَلِيٌّ وَاسْتَرَهُ وَرَأَاهُ قَوْمٌ لَا يَنْفَكُونَ عَنْ قِيَمَتِهِ فِي تَوْحِيدٍ مَقْصُودٍ** یا فقر و صحر سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔

**جنت حفظ از روزی** **قَالَ لَهُ شَيْخٌ خَاوِلًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّا حَبِيبٍ** یہ فقر و صحر سے حفاظت کا ہے۔ بہت بڑے پچھلے سے حفاظت اور وفادے کی باتیں تو اگر کوئی چاہے کہ میں کیلئے دے اور نقصان اور ہرجا سے محفوظ رہے تو ایک ہزار بار **اَلْاَكْبَرُ اَلْمَلِكُ وَتَبِعَهُ كَرَمٌ عَلِيٌّ وَاسْتَرَهُ وَرَأَاهُ قَوْمٌ لَا يَنْفَكُونَ عَنْ قِيَمَتِهِ فِي تَوْحِيدٍ مَقْصُودٍ** یا فقر و صحر سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔

**جنت روزی از غریب** **اَلْاَكْبَرُ اَلْمَلِكُ وَتَبِعَهُ كَرَمٌ عَلِيٌّ وَاسْتَرَهُ وَرَأَاهُ قَوْمٌ لَا يَنْفَكُونَ عَنْ قِيَمَتِهِ فِي تَوْحِيدٍ مَقْصُودٍ** یا فقر و صحر سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔

کتابت اور اتنا دہرے کہ اس کا پی کے حد کے موافق پڑھے۔ جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔ ہر رکعت میں پچاس بار پڑھ کر پڑھے، وفاقان شرع کا کتابہ تو ایک ہزار بار روزانہ کرے۔ سات دن تک اور اتنا دہرے کہ اس کا پی کے حد کے موافق پڑھے۔ جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

**جنت دفع فقر و صحر** **وَسْتَرِ الْفَقْرَ فِي سِتْرٍ مِنْ سِتْرِ الْمَلِكِ تَابِعَهُ** یہ فقر و صحر اور غریب سے حفاظت کا ہے۔ بہت بڑے پچھلے سے حفاظت اور وفادے کی باتیں تو اگر کوئی چاہے کہ میں کیلئے دے اور نقصان اور ہرجا سے محفوظ رہے تو ایک ہزار بار **اَلْاَكْبَرُ اَلْمَلِكُ وَتَبِعَهُ كَرَمٌ عَلِيٌّ وَاسْتَرَهُ وَرَأَاهُ قَوْمٌ لَا يَنْفَكُونَ عَنْ قِيَمَتِهِ فِي تَوْحِيدٍ مَقْصُودٍ** یا فقر و صحر سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔

**جنت حفظ از روزی** **قَالَ لَهُ شَيْخٌ خَاوِلًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّا حَبِيبٍ** یہ فقر و صحر سے حفاظت کا ہے۔ بہت بڑے پچھلے سے حفاظت اور وفادے کی باتیں تو اگر کوئی چاہے کہ میں کیلئے دے اور نقصان اور ہرجا سے محفوظ رہے تو ایک ہزار بار **اَلْاَكْبَرُ اَلْمَلِكُ وَتَبِعَهُ كَرَمٌ عَلِيٌّ وَاسْتَرَهُ وَرَأَاهُ قَوْمٌ لَا يَنْفَكُونَ عَنْ قِيَمَتِهِ فِي تَوْحِيدٍ مَقْصُودٍ** یا فقر و صحر سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔

**جنت دفع فقر و صحر** **وَسْتَرِ الْفَقْرَ فِي سِتْرٍ مِنْ سِتْرِ الْمَلِكِ تَابِعَهُ** یہ فقر و صحر اور غریب سے حفاظت کا ہے۔ بہت بڑے پچھلے سے حفاظت اور وفادے کی باتیں تو اگر کوئی چاہے کہ میں کیلئے دے اور نقصان اور ہرجا سے محفوظ رہے تو ایک ہزار بار **اَلْاَكْبَرُ اَلْمَلِكُ وَتَبِعَهُ كَرَمٌ عَلِيٌّ وَاسْتَرَهُ وَرَأَاهُ قَوْمٌ لَا يَنْفَكُونَ عَنْ قِيَمَتِهِ فِي تَوْحِيدٍ مَقْصُودٍ** یا فقر و صحر سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔

**جنت روزی از غریب** **اَلْاَكْبَرُ اَلْمَلِكُ وَتَبِعَهُ كَرَمٌ عَلِيٌّ وَاسْتَرَهُ وَرَأَاهُ قَوْمٌ لَا يَنْفَكُونَ عَنْ قِيَمَتِهِ فِي تَوْحِيدٍ مَقْصُودٍ** یا فقر و صحر سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے سب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو کڑت سے حفاظت کرنا ہے۔













## فمات حزب البحر

ماتلے کے چھکے مہلت کے ایک حصہ سے ہے شام کے سورج کو گھر میں لے کر آگیا ہے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا حَمِيْدُ يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ الْعَالَمِیْنَ  
 اسطرحہ کے پڑھنے سے ہر گز نہ ہو کہ اس کا کوئی نقصان ہوگا بلکہ اس سے ہر گز کوئی نقصان نہ ہوگا  
 حَسْبِيَ فَنِعْمَ الزَّبَدُ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْمَسْبِیْحُ حَسْبِيَ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ

وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَ  
 اور کہتے غالب صریح اسے تمام مصلحتوں سے نکال دینا چاہوں میں اور

السَّكَنَاتِ وَالْكُمَامَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْفَطَرَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَ  
 ظلمتوں میں اور ہولتوں میں اور غمازوں میں اور غلطیوں میں کلمات سے اور  
 الشُّكُوْكَ وَالْاَوْهَامِ السَّائِرَةِ بِقُلُوْبٍ عَنْ هَذِهِ الْعِلَّةِ الْغُیُوْبِ فَقَدْ  
 کلمات سے اور اوهاموں سے جو بھٹکتے ہیں اور ان کو بھٹکتے ہیں اور بھٹکتے ہیں

اَبْتَنَى الْمُؤْمِنُوْنَ وَزَلَّ لَوَاْزِلُ الشَّدَیْدِ اِذَا جَرَّ اَسْمَاسُ شَدَّ اَشَدَّ سَلَامًا  
 پس اگر اس کے ساتھ ساتھ پڑھا جائے تو اس سے ہر گز کوئی نقصان نہ ہوگا بلکہ اس سے ہر گز کوئی نقصان نہ ہوگا  
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكُمَامَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْفَطَرَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَ  
 اور کہتے غالب صریح اسے تمام مصلحتوں سے نکال دینا چاہوں میں اور

۱۲

اَنْ يَكُوْنَهُ خَصْمٌ لِّلْاَعْدَاءِ وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اُن کے ایک گروہ کے خلاف جو کہ منافق ہیں اور جو کہ منافق ہیں اور جو کہ منافق ہیں اور جو کہ منافق ہیں

فَاَوْعَدْنَا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ الْاَغْرُوْرَ اَفْقَلْتُمْ اَوَلَمْ نَعْلَمْ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

خبردار وہ ہم کو اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

اَلْخَلَائِقِ وَنَعْمَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرُ

اور اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

كَمَا سَخَّرْتَ الْبَصْرَ لِمُؤْمِنٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَنَخَّرْتَ الْجَبَلِ وَالْعَدِیْدَ

جیسا کہ تو نے بصرہ کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا اور تو نے بصرہ کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا

لِدَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَنَخَّرْتَ النَّارَ لِبَرَقِیْمٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَنَخَّرْتَ

داؤد علیہ السلام کے لیے اور تو نے آگ کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا اور تو نے آگ کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا

الرَّجِیْمِ وَالشَّیْطَانِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ السَّیِّئِ اَنْ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَنَخَّرْتَ

براق کو اور تو نے شیطان کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا اور تو نے شیطان کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا

كُلَّ شَیْءٍ هُوَ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَاسْمَاءُ الْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةِ وَنَخَّرْتَ

ہر شے کو جو ہے تجھ کے لیے زمین پر اور تو نے ملائکہ کے ناموں کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا اور تو نے ملائکہ کے ناموں کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا

بَحْرًا اُخْرٰی وَنَخَّرْتَ كُلَّ شَیْءٍ بِیَمَنِ یَدٌ وَمَلَائِكَةٌ كُلُّ شَیْءٍ اَنْ عَلَیْهِ

دوسرا بحر اور تو نے ہر شے کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا اور تو نے ہر شے کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا

تَرْجَعُوْنَ یَحَقُّ لِهٰمِیْعِ اَصْحٰبِ فَاَنْتَ غَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَاقْتَمْنَا

تو لو لو کہ حق ہے ہر ایک کے لیے اور تو نے ہر ایک کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا اور تو نے ہر ایک کو ایک مسلمان کے لیے سخر کیا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكُمَامَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْفَطَرَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَ

اور کہتے غالب صریح اسے تمام مصلحتوں سے نکال دینا چاہوں میں اور







کتاب ادعیه، عیال و تقویدات طب و معالجات

[illegible]



# حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و جراحات ● رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

## الحمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

